السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایسے شخص کے حج کا کیا حکم ہے جس کی کمائی صریحاً حرام کی ہو، کیا اس کا حج قبول ہوجائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حرام ذرائع سے مال ودولت کے حصول کو شریعت مطہرہ نے سختی سے روک دیا ہے، اس لیے ایسی کمائی سے امور خیر کا انجام دینا موجب اجروثواب نہیں۔ قرآن مجید میں کہا گیا ہے:

(يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ أَنفِقُوا۟ مِن طَيِّبَـٰتِ مَا كَسَبْتُمْ) (البقرة: ٢٦٧)

''اے اہل ایمان اپنی پاکیزہ کمائی میں سے خرچ کرو۔''

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((ان اللہ طیب لا یقبل الا الطیب))

''اللہ تعالیٰ خود پاک ہے اور پاک چیز کو ہی قبول کرتا ہے۔''

(حرام کمائی شریعت کی نظر میں پاک وطیب نہیں بلکہ ناپاک خبیث ہے، ایسی کمائی سے حج وغیرہ کی قبولیت کی امید رکھنا ایک مسلمان کے شایان شان نہیں۔ (اخبار الاعتصام جلد ۲۴ شمارہ ۳

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 08 ص 52

محدث فتویٰ